

تربیب

پیش لفظ

i

iii

خلاصہ: مالی استحکام کا جائزہ اور خطرے کی جانچ

حصہ اول: موضوعاتی مضامین

1

1۔ بانڈ منڈی کی تشکیل میں حکومت کا کردار

11

2۔ بینکاری نظام سے حکومتی قرض گیری: زری مالی استحکام کے لیے مضمرات

33

3۔ بچت کے فروغ میں حکومت کا کردار: قومی بچت کامرکزی ڈائریکٹریٹ

43

4۔ بینکاری نظام کا استحکام

حصہ دوم: کارکردگی کا جائزہ

77

5۔ غیر بینک مالی اداروں کی کارکردگی کا جائزہ

91

6۔ شعبہ بیمہ کی کارکردگی اور استحکام کا جائزہ

105

7۔ مالی منڈیوں کے استحکام کا جائزہ

133

8۔ ادائیگی اور چکنائی کا نظام

149

ضمیمہ جات

169

فہرست اصطلاحات

تربیب

1	بانڈ منڈی کی تشکیل میں حکومت کا کردار	1
1	1.1 تعارف	
2	1.2 پاکستان میں قرضہ منڈی کی کیفیت	
5	1.3 کارپوریٹ قرضہ منڈی کی تشکیل میں رکاوٹیں	
6	1.4 الیکٹرانک بانڈ ٹریڈنگ پلیٹ فارم کی ابتدا	
7	1.5 پاکستان کے لیے مستقبل کا نقشہ	
11	بینکاری نظام سے حکومتی قرض گیری: زری اور مالی استحکام کے لیے مضمرات	2
11	2.1 تعارف	
12	2.2 سرکاری مالیات	
12	2.2.1 مالیاتی پوزیشن اور قرض کی ضرورت	
14	2.2.2 بجٹ خسارے کی مالکاری کے اجزا	
16	2.3 بینکاری نظام سے قرض گیری	
16	2.3.1 مرکزی بینک سے حکومتی قرض گیری کے مضمرات: نظری و عملی پہلو	
19	2.3.2 کمرشل بینکوں سے حکومتی قرض گیری	
24	2.4 حکومت کی موجودگی اور مالی منڈیوں کا رویہ	
24	2.4.1 بینکوں کا خطرے سے گریز	
25	2.4.2 نجی شعبے کا قرضہ اور نمو	
27	2.5 زری اور مالی استحکام کے لیے مضمرات	
33	بچت کے فروغ میں حکومت کا کردار: قومی بچت کا مرکزی ڈائریکٹریٹ	3
33	3.1 تعارف	
33	3.2 مختصر تاریخ	
33	3.3 قومی بچت اسکیموں کی خصوصیات اور رقوم جمع کرنے کے رجحانات	
35	3.4 قومی بچت اسکیمیں اور خسارے کی مالکاری	
37	3.5 مالی شعبے کے لیے قومی بچت اسکیموں کے مضمرات	
40	3.6 قومی بچت بانڈز متعارف کرانا	
41	3.7 خلاصہ	
43	بینکاری نظام کا استحکام	4
43	4.1 تعارف	

ترتیب

45	اثاثہ جات اور فنڈنگ کی ساخت	4.2	
47	خطرات کی جانچ	4.3	
48	خطرہ قرض	4.3.1	
54	خطرہ منڈی	4.3.2	
59	آپریٹل خطرہ	4.3.3	
60	خطرہ سیالیت	4.3.4	
64	بینکاری نظام میں خطرات کو جذب کرنے کی صلاحیت	4.4	
64	نفع یابی	4.4.1	
67	ادائیگی قرض کی صلاحیت اور کفایت سرمایہ	4.4.2	
69	بینکاری شعبے کی استقامت	4.4.3	
72	ماحصل	4.5	
77	غیر بینک مالی اداروں کی کارکردگی کا جائزہ	5	
77	عمومی جائزہ	5.1	
78	قواعد و ضوابط کی صورتحال	5.2	
78	ماحول کار	5.3	
79	کارکردگی کا جائزہ	5.4	
81	سرمایہ کاری مالکاری کمپنیاں	5.4.1	
82	اجارہ	5.4.2	
83	مخاطرہ سرمایہ کاری	5.4.3	
84	مضاربہ	5.4.4	
86	مکاناتی مالکاری	5.4.5	
88	ترقیاتی مالی ادارے	5.4.6	
90	میوچل فنڈ	5.4.7	
91	شعبہ بیمہ کی کارکردگی اور استحکام کا جائزہ	6	
91	تعارف	6.1	
92	شعبہ بیمہ کا جائزہ	6.2	
92	شعبہ بیمہ میں حکومت کا کردار	6.3	
94	بیمہ زندگی کی کارکردگی کا جائزہ	6.4	
96	حیاتی بیمے کے سرمائے کا ڈھانچہ	6.4.1	

ترب

96	حیاتی بیسے کا سرمایہ کاری ڈھانچہ	6.4.2
96	حیاتی بیسے کا کاروبار-دعوے اور پریمیز	6.4.3
97	حیاتی بیسے کی مالی صحت	6.4.4
97	بکافل کی کارکردگی کا جائزہ	6.5
98	غیر حیاتی بیمہ کمپنیوں کی کارکردگی کا جائزہ	6.6
98	غیر حیاتی بیسے کی ایکویٹی کا ڈھانچہ	6.6.1
98	غیر حیاتی بیسے کے پریمیز اور دعوے	6.6.2
99	غیر حیاتی کاروبار میں ارتکاز	6.6.3
99	سرکاری ملکیتی بیسے کی کارکردگی	6.6.4
100	غیر حیاتی بیسے کی نفع آوری	6.6.5
100	غیر حیاتی بیسے کی مالی صحت	6.6.6
101	نوبیمہ کے شعبے کی کارکردگی کا جائزہ	6.7
102	ماحصل	6.8

7 مالی منڈیوں کے استحکام کا جائزہ

105	زری منڈی	7.1
106	زری منڈی میں تبدیلیاں	7.1.1
112	سرکاری تمسکات کے لیے بازار کی گہرائی اور کارگزاری	7.1.2
118	ماحصل	7.1.3
118	بازار مبادلہ	7.2
120	زرمبادلہ کے ذخائر	7.2.1
122	شرح مبادلہ	7.2.2
123	پیشگی تبدل پوائنٹس	7.2.3
124	ماحصل	7.2.4
124	سرمایہ منڈیاں	7.3
124	ایکویٹی منڈیاں	7.3.1
129	کارپوریٹ قرضہ منڈی	7.3.2
130	کارپوریٹ مالکاری کے رجحانات	7.3.3
130	ماحصل	7.3.4

تربیب

133	ادائیگی اور چکنائی کا نظام	8
133	خرودہ نظام ادائیگی	8.1
135	کاغذی لین دین	8.1.1
135	ای (برقی) بیکاری کی سرگرمیاں	8.1.2
138	پاکستان میں بڑی مالیت کی ادائیگی کا نظام: پرزم کے طریقے اور کارروائیاں	8.2
139	پرزم کی اہم کارروائیاں	8.2.1
143	سیالیت کا انتظام اور آر ٹی جی ایس پرزم	8.2.2
145	سیالیت امروز کے اہم ذرائع: پالیسی اقدامات کا کردار	8.2.3
146	مستقبل کے امکانات	8.2.4
146	ماحول	8.3
149	ضمیمہ جات	
169	فہرست اصطلاحات	

جداول کی فہرست

1	بانڈ منڈی کی تشکیل میں حکومت کا کردار
1.1	ایشیائی ممالک میں سرمایہ منڈیاں
1.2	ابھرتے ہوئے مشرقی ایشیائی ملکوں میں ملکی کرنسی بانڈ منڈی کی نمو
1.3	فہرستی کارپوریٹ شعبے کا واجب الادا قرضہ
1.4	کارپوریٹ مالکاری کے ذرائع
2	بینکاری نظام سے حکومتی قرض گیری: ذری اور مالی استحکام کے لیے مضمرات
2.1	بین الاقوامی مالیاتی اظہاریوں کا تقابل 2009ء
2.2	مجموعی سرکاری مالیات کا خلاصہ
2.3	م 10ء میں مختلف شعبوں کا حصہ
2.4	ایف بی آر ٹیکس آمدنی (مجموعی حاصل میں حصہ)
2.5	غیر ٹیکس حاصل میں حصہ
2.6	بینکاری نظام سے خالص حکومتی میزانیہ قرض گیری (نقد کی بنیاد پر) میں حصہ
2.7	ٹی بل نیلا میوں کا سہ ماہی رجحان م 10ء
3	بچت کے فروغ میں حکومت کا کردار: قومی بچت کا مرکزی ڈائریکٹریٹ
3.1	قومی بچت اسکیموں کے اظہاریے
3.2	چنیدہ قومی بچت اسکیموں کا خاکہ
3.3	قومی بچت اسکیموں کی واجب الادا رقم میں ان اسکیموں کے مختلف وثیقہ جات کا حصہ
3.4	بینک امانتوں، حکومتی تمسکات اور قومی بچت اسکیموں کے منافع کی ساخت
3.5	قومی بچت اسکیموں اور بینک امانتوں کے رجحانات
4	بینکاری نظام کا استحکام
4.1	ارتکاز کے پیمانے
4.2	قرضوں کی جزوار تقسیم
4.3	قرضوں کی درجہ بندی، آخر استعمال کے لحاظ سے
4.4	قرض گیروں کے لحاظ سے قرضوں کی درجہ بندی
4.5	حجم کے لحاظ سے قرضوں کی تقسیم
4.6	شعبوں کے لحاظ سے انفیکشن تناسب
4.7	غیر ادا شدہ قرضوں کی تقسیم
4.8	بینکاری شعبے کے غیر ادا شدہ قرضوں اور قرضوں کا جزوار تناسب

جداول کی فہرست

53	غیر ادا شدہ قرضوں اور صارفی جز کا تناسب	4.9
59	کاروباری لائسنز، نقصان کی اقسام اور اکتشاف کے مجوزہ اظہاریے	4.10
63	سیال و مجموعی اثاثوں کے لحاظ سے بینکوں کی تقسیم	4.11
63	قرضوں و امانتوں کے تناسب کے لحاظ سے بینکوں کی تقسیم	4.12
65	بینکاری شعبے کی نفع یابی	4.13
65	اثاثوں پر منافع کے لحاظ سے بینکوں کی تقسیم	4.14
66	تموین میں استعمال شدہ قیمت فروخت لازم کی سہولت (ارب روپے میں)	4.15
67	امانتوں پر صارفی قرضوں اور سودی اخراجات پر سودی آمدنی میں تبدیلی کے ذرائع	4.16
68	بینکوں کی ایکویٹی کی جزو اور صورتحال	4.17
71	آخر دسمبر کے اعداد و شمار پر مبنی شرح کفایت سرمایہ پر خطرات کے عوامل کے دھچکے اور اثر	4.18
74	اہم مالی اظہاریے	4.19

5 غیر بینک مالی اداروں کی کارکردگی کا جائزہ

77	غیر بینک مالی اداروں کے اثاثے	5.1
78	غیر بینک مالی اداروں کی تعداد	5.2
78	م 10ء میں غیر بینک مالی اداروں کے پاس اجازت ناموں کی تعداد	5.3
80	م 03ء سے م 10ء کے درمیان انضمام و تحویل	5.4
81	غیر بینک مالی اداروں کی کارکردگی کے اظہاریے	5.5
82	فعال سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کی کارکردگی کے کلیدی اظہاریے	5.6
83	اجارہ کمپنیوں کی ایکویٹی	5.7
84	موجودہ اجارہ کمپنیوں کی کارکردگی کے کلیدی اظہاریے	5.8
84	موجودہ مخاطرہ سرمایہ کمپنیوں کی مالی کیفیت	5.9
85	مضاربہ شعبے میں ارتکاز	5.10
85	موجودہ مضاربہ کی کارکردگی کے کلیدی اظہاریے	5.11
87	انچ بی ایف سی ایل اور اے ایچ ایف ایل کی مجموعی کارکردگی کے اظہاریے	5.12
88	ترقیاتی مالی اداروں کی مالی کیفیت	5.13
89	ترقیاتی مالی اداروں کے اثاثوں کی ہیئت ترکیبی	5.14
89	ترقیاتی مالی اداروں کا سرمایہ کاری جزدان	5.15
89	ترقیاتی مالی اداروں کی فنڈنگ کی ہیئت ترکیبی	5.16
89	ترقیاتی مالی اداروں کی کارکردگی کے کلیدی اظہاریے	5.17
90	میوچل فنڈز کی ساخت	5.18

جداول کی فہرست

	6	شعبہ بیمہ کی کارکردگی اور استحکام کا جائزہ
91	6.1	بینکوں، بیمہ کمپنیوں اور سرمایہ منڈیوں کے درمیان خطرے کی منتقلی
91	6.2	2009ء میں پریکٹیز کی حقیقی نمو
93	6.3	شعبہ بیمہ میں اثاثہ جات کی ساخت
94	6.4	حیاتی بیمے کے شعبے کا جائزہ
97	6.5	حیاتی بیمہ شعبے کے لیے مالی صحت کے اظہار
98	6.6	بکافل کے شعبے کا جائزہ
98	6.7	غیر حیاتی بیمہ شعبے کا جائزہ
99	6.8	غیر حیاتی بیمے کے کاروبار میں ارتکاز
99	6.9	این آئی سی ایل کا جائزہ
100	6.10	غیر حیاتی بیمے کے مالی صحت کے اظہار
101	6.11	پاکستان میں نو بیمہ کاروبار
	7	مالی منڈیوں کے استحکام کا جائزہ
106	7.1	حکومتی قرض گیری اور خالص ملکی اثاثوں کی نمو
107	7.2	بین الینٹک منڈی میں سیالیت کی صورتحال
110	7.3	اسٹیٹ بینک کی معکوس ریپوسہولت
110	7.4	بازار زر کے سودے
112	7.5	شرح سود میں تغیر پذیری
113	7.6	ٹی بل نیلامیوں کا خلاصہ
115	7.7	پی آئی بی نیلامیوں کا خلاصہ
116	7.8	حکومت پاکستان کے اجارہ صکوک کی نیلامی کا خاکہ
116	7.9	ٹانوی منڈی میں خرید و فروخت
122	7.10	زرمبادلہ کی موزونیت کی شرح
126	7.11	سرمایہ منڈی کا عمومی جائزہ
126	7.12	ابھرتے ہوئے ایشیائی / مشرق بعید کے ملکوں کی ایم ایس سی آئی اشاریے پر کارکردگی
127	7.13	دیگر خطوں / ملکوں میں ایم ایس سی آئی اشاریے کی کارکردگی
127	7.14	ایم ایس سی آئی فریئر مارکیٹوں کی کارکردگی
130	7.15	م س 10ء کے دوران کراچی اسٹاک ایکس چینج کی نئی فہرستی کمپنیاں
131	7.16	کارپوریٹ مالکاری کے ذرائع

جداول کی فہرست

	ادائیگی اور چھتائی کا نظام	8
136	8.1 بروقت آن لائن بینکاری کے رجحانات	
136	8.2 اے ٹی ایم لین دین کے رجحانات	
137	8.3 پی او ایس لین دین کے رجحانات	
142	8.4 پرزم میں چھتائی کی ہیئت ترکیبی (کُل میں حصہ)	

اشکال کی فہرست

1	1.1	باڈمنڈی کی تشکیل میں حکومت کا کردار
6	1.1	سرکاری تمسکات کا حجم (خانوی بازار)
2		بینکاری نظام سے حکومتی قرض گیری: زری اور مالی استحکام کے لیے مضمرات
11	2.1	مالیاتی توازن بطور فیصد جی ڈی پی
13	2.2	سودی ادائیگیاں
15	2.3	ملکی مالکاری کے ذرائع
16	2.4	مرکزی بینک سے حکومتی میزانیہ قرض گیری
18	2.5	حقیقی جی ڈی پی اور صارف اشاریہ قیمت کی نمو
18	2.6	بجٹ خسارہ اور گرانہ
18	2.7	اسٹیٹ بینک سے میزانیہ قرض گیری زرر
19	2.8	زرر اور صارف اشاریہ قیمت کی نمو
20	2.9	کمرشل بینکوں سے حکومتی میزانیہ قرض گیری
20	2.10	ٹی بل نیلامیوں میں قبول کردہ خالص
21	2.11	ٹریڈری بل کی شرح اور شرح قرض گاری میں تفاوت
21	2.12	اجناسی خریداریوں کے لیے قرضے کا حجم
21	2.13	اجناسی خریداریوں کے لیے بینک مالکاری (مجموعی بہاؤ)
22	2.14	اجناسی مالکاری پر شرح اور ٹی بل قطع شرح یافت
22	2.15	پی ایس ایڑ کو قرضے کا حجم
23	2.16	دیگر منظور شدہ تمسکات میں بینکوں کی سرمایہ کاری
26	2.17	نجی شعبے کو قرضے اور نمو
27	2.18	نجی شعبے، سرکاری شعبے کی قرض گیری، بطور جی ڈی پی تناسب
27	2.19	نجی شعبے کو قرضے میں نمو اور شرح سود
3		بچت کے فروغ میں حکومت کا کردار: قومی بچت کا مرکزی ڈائریکٹریٹ
35	3.1	این ایس ایس کے حقیقی نرخ اور بینکوں کی بہ وزن اوسط شرح
37	3.2	حکومت کے اندرونی قرضوں کے اجزائے ترکیبی
37	3.3	این ایس ایس بلحاظ بجٹ خسارے کا فیصد
37	3.4	اندرونی قرضوں کی ادائیگی کے رجحانات
39	3.5	این ایس ایس کے خالص بہاؤ کے رجحانات بمقابلہ بینک امانتیں

اشکال کی فہرست

39	معین امانتوں و این ایس ایس کے درمیان تبادلہ	3.6
40	قومی بچت اسکیموں کی شرح، خالص اور خام بہاؤ کے رجحانات	3.7
40	سودی رجحانات: قومی بچت اسکیمیں بمقابلہ بینک امانتیں	3.8

بینکاری نظام کا استحکام

4

45	بینکوں کے اثاثے	4.1
46	بینکاری نظام کے اثاثوں کی اجزائے ترکیبی	4.2
46	دہائیوں میں بینکوں کا ارتکاز	4.3
47	کرنسی و امانتوں کے تناسب کے رجحانات اور مضارب زر	4.4
48	قرضے، غیر ادا شدہ قرضے، جی ڈی پی نمو	4.5
49	اہم شرح ہائے سود کے رجحانات	4.6
51	بینکاری شعبے کے غیر ادا شدہ قرضوں میں سالانہ تبدیلی	4.7
51	غیر ادا شدہ قرضوں کی زمرہ وار تقسیم	4.8
52	تموین اور قلمزد خراب قرضے	4.9
52	غیر ادا شدہ قرضوں پر تموین	4.10
53	خالص غیر ادا شدہ قرضوں کے رجحانات	4.11
54	قلیل مدتی شرح سود کی تغیر پذیری	4.12
55	ثانوی بازار کی یافتیں	4.13
55	پی کے آر وی	4.14
56	ششماہی ٹی بلز کی یافت کا تفاوت	4.15
56	معین آمدنی و وثیقہ جات کی درجہ بندی	4.16
57	جی اے پی (آر ایس اے - آر ایس ایل) اور اثاثوں کا تناسب	4.17
57	شرح مبادلہ اور تبدل پوائنٹس کے ظاہری نرخ	4.18
57	اقامتی ایف ای 25 امانتیں اور ایف ای 25 قرضے	4.19
58	بینکوں کی خالص اوپن پوزیشن (این او پی)	4.20
58	کے ایس ای 100 اشاریہ میں تغیر پذیری	4.21
59	حصص میں سرمایہ کاری	4.22
60	2009ء میں خطرہ بہ وزن اثاثوں کے اجزائے ترکیبی	4.23
61	بینکاری شعبے کی فاضل سیالیت	4.24
61	شدیدہ نرخوں اور سیالیت پر بیم کے رجحانات	4.25
62	کرنسی و امانتوں کے تناسب کے رجحانات	4.26

اشکال کی فہرست

62	سیال اثاثوں کے اجزاء بلحاظ مجموعی اثاثوں میں حصہ	4.27
63	قرضوں (ای ایف ایس کا خالص) اور امانتوں کا تناسب	4.28
63	عرصیت کا فرق (اثاثے - واجبات)	4.29
64	مجموعی امانتوں میں معین امانتوں کا حصہ	4.30
65	اثاثوں پر اوسط منافع سے زائد والے بینک	4.31
66	خام آمدنی کے ذرائع	4.32
66	خالص سودی مارجن اور اوسط تفاوت	4.33
68	بینکاری سرمائے کے رجحانات	4.34
69	شرح کفایت سرمایہ و خطرہ بہ وزن اثاثے	4.35
69	بینکوں و بازار کے حصص کی شرح کفایت سرمایہ	4.36
69	دس فیصد سے زائد شرح کفایت سرمایہ کے حامل بینکوں کے اثاثوں کا حصہ	4.37
70	خالص غیر ادا شدہ قرضوں اور سرمائے کا تناسب	4.38
70	خالص غیر ادا شدہ قرضوں اور سرمائے کے تناسب کی تقسیم	4.39

غیر بینک مالی اداروں کی کارکردگی کا جائزہ

5

79	غیر بینک مالی اداروں کی فنڈنگ کی ساخت - م س 09ء	5.1
79	غیر بینک مالی شعبے میں نمو کا رجحان	5.2
81	سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کے اثاثے اور ایکویٹی	5.3
81	ایکویٹی کی ساخت	5.4
82	سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کے واجبات کی ساخت	5.5
82	سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کے اثاثوں کا اختصاص - م س 09ء	5.6
83	واجبات کا اختصاص	5.7
83	اجارہ شعبے میں اثاثوں کا ارتکاز	5.8
84	اجارہ کمپنیوں کے نفع یابی اظہاریے	5.9
86	مضاربہ شعبے کے نفع یابی اظہاریے	5.10
86	واجب الادا رہن قرضے	5.11
86	مجموعی تقسیم میں حصے	5.12
87	تقسیم شدہ قرضوں میں حصہ	5.13
87	مکاناتی مالکاری کمپنیوں کے اثاثے	5.14
88	ترقیاتی مالیاتی اداروں میں اثاثوں کا ارتکاز	5.15

اشکال کی فہرست

	6	شعبہ بیمہ کی کارکردگی اور استحکام کا جائزہ
92	6.1	جی ڈی پی اور شعبہ بیمہ کے پریمیم
95	6.2	حیاتی بیمہ کے اثاثوں میں حصہ
96	6.3	حیاتی بیمہ کے سرمائے کی ساخت
96	6.4	حیاتی بیمہ کا سرمایہ کاری جزو دان
96	6.5	مجموعی پریمیمز اور دعوے
98	6.6	غیر حیاتی بیمہ کمپنیوں کی ایکویٹی کی ساخت
99	6.7	خالص پریمیمز کی ہیئت ترکیبی
99	6.8	دعووں کا تناسب
100	6.9	منافع کے اہم ذرائع
101	6.10	نویسہ کی گرفت اور دعووں کا تناسب
	7	مالی منڈیوں کے استحکام کا جائزہ
105	7.1	منڈی کی سیالیت پر اثر انداز ہونے والے عوامل
106	7.2	طلب کا دباؤ اور اسٹیٹ بینک کی زری پالیسی
109	7.3	بینکوں کی سیالیت کی صورتحال
109	7.4	بینکوں سے حکومت کا مدد طلب کرنا (اسٹاک پوزیشن)
109	7.5	اسٹیٹ بینک سے میزانیہ قرض گیری
110	7.6	شبہیہ رپورٹس میں رد و بدل اور بازار زر کے خالص سودوں کا واجب الادا اوسط ادخال
111	7.7	منڈی کی شرح سود میں رد و بدل
111	7.8	ششماہی کا بٹور اور ششماہی ریپو کے مابین تفاوت
113	7.9	ٹی بل کی نیلامیاں (خالص عرصیت)
113	7.10	م 10 س کی ٹی بل نیلامیوں کا سہ ماہی رجحان
113	7.11	ٹی بل کی نیلامیوں میں میعاد وار پیش کشیں
114	7.12	ٹی بلوں کی قطع شرح سود
114	7.13	ایم ٹی بیز میں غیر مسابقتی بولیوں کی شرکت
114	7.14	واجب الادا ٹی بلوں کا حجم
115	7.15	پی آئی بی کے اجرا کا اوسط حجم
116	7.16	پی آئی بی کی ملکیتوں کی صورتحال
117	7.17	شبہیہ کال اور ریپو میں تفاوت

اشکال کی فہرست

117	خط یافت کی ڈھلان (10 سال میں سے چھ ماہی پاکستان ری ویلیویشن منہا)	7.18
117	خط یافت (پاکستان ری ویلیویشن)	7.19
118	خط یافت (پاکستان ری ویلیویشن)	7.20
119	زرمبادلہ کی منڈی کا حجم	7.21
119	بیرونی حسابات کی صورتحال	7.22
120	زرمبادلہ کے ذخائر میں رقوم اور م س 10 کی پہلی اور چوتھی سہ ماہی میں اسٹیٹ بینک کے ذخائر کا ارتکاز	7.23
120	اسٹیٹ بینک کے مدخلاتی اقدامات	7.24
121	جدولی بینکوں کے ذخائر کی سہ ماہی صورتحال، م س 10 ء	7.25
121	جدولی بینکوں کے ذخائر کے سہ ماہی عوامل، م س 10 ء	7.26
122	شرح مبادلہ اور بیرونی کھاتوں میں ماہانہ رد و بدل	7.27
123	تمام بینکوں کی خالص کھلی حیثیت	7.28
123	بین الینک ریٹ اور غیر رسمی اضافت	7.29
124	اہم کرنسیوں کے مقابل اضافہ تخفیف	7.30
124	مؤثر شرح مبادلہ، سال بسال تبدیلیاں	7.31
125	پیشگی تبدل پوائنٹس میں اتار چڑھاؤ	7.32
125	کراچی اسٹاک ایکس چینج کی کارکردگی	7.33
125	کے ایس ای 100 اشاریہ اور دستیاب حجم	7.34
126	اسپیشل کنورٹبلٹی روپی اکاؤنٹ میں رقوم	7.35
128	ایس سی آر اے رقم کی مارکیٹ ویلیو	7.36
129	منڈی کی تغیر پذیری	7.37
129	ایکویٹی مارکیٹ میں بینکوں کے مجموعی اسٹیک	7.38
129	حصص میں بینکوں کی سرمایہ کاری	7.39
130	ایکویٹی تناسب میں سرمایہ کاری	7.40
130	میعادی مالکاری وثیقہ جات کی رواں حالت	7.41

ادائیگی اور چکنائی کا نظام

8

133	خرودہ سودوں کے رجحانات	8.1
134	برقی سودوں کا حصہ	8.2
135	غیر نقد سودوں کی مجموعی قدر میں کاغذی سودوں کا حصہ	8.3
135	سودوں کا اوسط حجم	8.4

اشکال کی فہرست

135	کانڈرپر مٹی سودوں کی ہیئت ترکیبی	8.5
136	برقی سودوں کے سہ ماہی رجحانات	8.6
136	برقی سودوں کی ہیئت ترکیبی	8.7
140	پرز م کی سرگرمیاں	8.8 الف
140	پرز م میں اوسط یومیہ سودے	8.8 ب
145	سیالیت امروز کی سہولت کا ماہانہ استعمال	8.9
145	بینک کی سیالیت اور سیالیت امروز کی سہولت کا استعمال	8.10

باکسز کی فہرست

	1	ہائڈ منڈی کی تشکیل میں حکومت کا کردار
2	1.1	سنگاپور میں ہائڈ منڈی کی ترقی - حکومت کا کردار
	2	بینکاری نظام سے حکومتی قرض گیری: زری اور مالی استحکام کے لیے مضمرات
14	2.1	ٹریڈری سنگل اکاؤنٹ
15	2.2	خسارے کی مالکاری کے مختلف طریقوں کے اثرات
17	2.3	بجٹ خسارے، زری کی نموا گرانی کے تناظرات
23	2.4	توانائی کے شعبے میں بینکوں کا اکشاف
26	2.5	نئی سرمایہ کاری پر سرکاری اخراجات میں اضافے کا اثر: نظری تناظرات
	3	بچت کے فروغ میں حکومت کا کردار: قومی بچت کامرکزی ڈائریکٹریٹ
38	3.1	بھارتی حکومت کی چھوٹی بچت اسکیمیں
	3.2	پاکستان کے قرضہ سرمایہ بازار میں مجوزہ اصلاحات: قومی بچت اسکیموں کی ساخت
41		کے خصوصی حوالے سے
	6	شعبہ بیمہ کی کارکردگی اور استحکام کا جائزہ
95	6.1	مختلف ممالک میں حیاتی بیمے کے تعینی عوامل
	7	مالی منڈیوں کے استحکام کا جائزہ
107	7.1	زری پالیسی فریم ورک میں اہم اقدامات کی شمولیت
108	7.2	شرح سود کوریڈور
112	7.3	الیکٹرانک ہائڈ ٹریڈنگ پلیٹ فارم
128	7.4	عالمی مالی بحران کے بعد ایشیا کے ابھرتے ہوئے ملکوں کی ایکویٹی منڈیاں
	8	ادائیگی اور چھتائی کا نظام
134	8.1	پاکستان میں نظام ادائیگی کا نیٹ ورک
139	8.2	آر ٹی جی ایس کو متعلق
140	8.3	پرز م کے عملی پہلو
143	8.4	قرضہ امروزی سہولتوں کی قسمیں اور پاکستان